السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنا شرعاً فرض ہے یا مستحب؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت سے جواب دیں۔ (السائل: ع۔ح۔ فیصل آباد) (٦ مارچ ۱۹۹۸ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھنا حتی المقدور ضروری ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْءانَ تَرْتِيلًا ٤ ... سورة المزمل

''اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔''

ضحاک نے کہا ترتیل یہ ہے کہ ایک ایک حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھا جائے۔ اور حدیث میں ہے:

(یُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ، وَارْتَقِ، وَرَتِّلْ کَمَا کُنْتَ تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا۔ ' (سنن ابی داود، بَابُ اسْتِحْبَابِ التَّرْتِیلِ فِی الْقِرَاءَةِ، رقم: ۱۴۶۴، سنن الترمذی، رقم: ۲۹۱۴، وصححہ '

اسی طرح ''صحیح بخاری'' اور ''ابوداوَد'' میں مدِّصوت کا بھی ذکر ہے اور بعض روایات میں ترجیع کا بھی تذکرہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، تلاوةِ قرآن: صفحہ:534

محدث فتویٰ